ادارہ

اخبارالاحرار

چیچہ وطنی (رپورٹ: شاہد حمید) 25 / اپریل کو اہل سنت والجماعت پاکستان کے سربراہ مولانا محمد احمد لدھیانوی دفتر احرار تشریف لائے اور احرار کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ سے ملاقات کی اور مختلف امور پر تبادلہ خیال ہوا۔ اِس موقع پر علماء کرام اور دینی کارکنوں کی ایک بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ اُسی رات اہل سنت والجماعت پنجاب کے صدر مولانا شمس الرحمٰن معاویہ نے بھی عبداللطیف خالد چیمہ کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات اور تبادلہ خیال کیا۔ یکم مئی کو حضرت امیر مرکزیہ پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ العالی نے لاہور جاتے ہوئے کچھ دیر چیچہ وطنی میں قیام کیا۔ احباب نے ان سے ملاقات کی۔ 2 / مئی کو عبداللطیف خالد چیمہ نے گوجرانوالہ کا سفر کیا۔ 7 / مئی کو سید محمد کفیل بخاری اور مولانا مفتی ہارون مطیع اللہ (کراچی) چیچہ وطنی تشریف لائے اور خالد چیمہ اور دیگر ساتھیوں کے ہمراہ جمعیت علماء اسلام کے کارکن جناب شیخ تنویر احمد کی دعوت ولیمہ میں شرکت کے بعد جناب شیخ عبدالغنی کی قیام گاہ پر ان کی اہلیہ مرحومہ کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا۔ 10 / مئی کو سید محمد کفیل بخاری ملتان سے چیچہ وطنی تشریف لائے اور عبداللطیف خالد چیمہ کے ہمراہ تلہ گنگ ختمِ نبوت کانفرنس میں شرکت کے لئے روانہ ہوئے راستے میں جوہر آباد میں جامعہ امدادیہ اسلامیہ میں مولانا مفتی زاہد محمود کے ہاں بھی قیام کیا احرار رہنما وَں نے پریس کانفرنس سے بھی خطاب کیا اِسی موقع پر مولانا حکیم رشید احمد ربانی، مولانا قاری محمد سلیم، پروفیسر عبداللطیف، مولانا قاری حبیب اللہ رحیمی، مولانا محمد اسماعیل مہروی، مفتی عبدالحفیظ، قاری عبدالحمید، احسان اللہ صدیقی اور دیگر حضرات بھی موجود تھے تلہ گنگ ختمِ نبوت کانفرنس میں شرکت کے اگلے روز 11 / مئی کو ان حضرات نے خانقاہ سراجیہ کا سفر کیا اور چوک اعظم سے ہوتے ہوئے ملتان اور چیچہ وطنی پہنچے 13 / مئی کو عبداللطیف خالد چیمہ نے چک 22-11۔ ایل (غازی آباد) کی جامع مسجد بہارِ مدینہ میں نماز جمعۃ المبارک سے خطاب کیا۔ 19 / مئی کو جناب سید محمد کفیل بخاری اور جناب میاں محمد اویس جماعت کی مرکزی مجلس شوریٰ کی تشکیل اور تنظیمی امور کے سلسلہ میں باہمی صلاح مشورے کے لئے چیچہ وطنی تشریف لائے اور رات گئے تک جناب عبداللطیف خالد چیمہ سے مشاورت جاری رہی جناب محمد ارشد چوھان اور جناب حافظ محمد عابد مسعود بھی شریکِ اجلاس رہے۔ 20 / مئی کو خالد چیمہ نے جامع مسجد اقصیٰ غازی آباد میں نماز جمعۃ المبارک سے قبل سیرت سیدنا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور تحفظ ختمِ نبوت کے موضوع پر خطاب کیا۔ 23 / مئی کو حضرت مولانا خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے اور مرکز سراجیہ لاہور کے مدیر صاحبزادہ رشید احمد چیچہ وطنی تشریف لائے اور عبداللطیف خالد چیمہ سے باہمی دلچسپی کے امور پر بات چیت ہوئی۔ 25 / مئی کو عبداللطیف خالد چیمہ نے ٹی ایم اے ہال چیچہ وطنی میں

اہلسنت والجماعت کے زیر اہتمام ''سیرت حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' کے سلسلہ میں منعقدہ سیمینار میں شرکت وخطاب کیا۔26 رمئی کو خالد چیمہ نے لاہور پریس کلب میں اہلسنت والجماعت کے زیر اہتمام ''یوم حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ'' کے سلسلہ میں منعقدہ اجتماع میں شرکت کی اور رات کو دفتر مرکزیہ احرار لاہور میں مجلس احرارِ اسلام لاہور کے اراکین ومعاونین کے اجلاس سے خطاب کیا

حکمرانوں نے اقتدار بچانے کے لیے پاکستان کی سلامتی وخود مختاری داؤ پر لگا دی

لاہور (۶ رمئی) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری اور قاری محمد یوسف احرار نے کہا ہے کہ ایبٹ آباد آپریشن سے پاکستان کی سلامتی وخود مختاری کو داؤ پر لگا دیا گیا ہے اور حکمران اقتدار بچانے کے لئے ملک گنوانے کی طرف آگے بڑھے ہیں مختلف مقامات پر احرار رہنماؤں نے کہا ہے کہ اسامہ مرانہیں شہید ہوا ہے اس کو شہید کہنے سے ہچکچانے والے اپنے نقطۂ نظر پر نظر ثانی کر لیں، سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ اسامہ اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کی جدوجہد کر رہے تھے اور یہ جدوجہد شہادتوں سے آگے بڑھے گی۔عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ امریکہ اور پاکستانی حکمرانوں کی گرتی ہوئی ساکھ تباہی کی طرف بڑھ رہی ہے اور دنیا میں اسامہ گھر گھر پیدا ہو چکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت امریکی تسلط کو ختم کرے ورنہ ذلت ورسوائی کے لئے تیار ہو جائے، سید محمد کفیل بخاری اور قاری محمد یوسف احرار نے کہا ہے کہ مسلم خون کو ارزاں کرنے والے مکافاتِ عمل کے لئے تیار ہو جائیں جس طرح روس کے ٹکڑے ہوئے اسی طرح اب امریکہ کی باری کا انتظار ہے۔

مجلس احرارِ اسلام، ساہیوال زون کا تنظیمی وانتخابی اجلاس

چیچہ وطنی (۶ رمئی) مجلس احرارِ اسلام ساہیوال زون کا ایک تنظیمی وانتخابی اجلاس مرکزی ناظم اعلیٰ عبداللطیف خالد چیمہ کی زیر صدارت دفتر احرار چیچہ وطنی میں منعقد ہوا جس میں آئندہ تین سال کے لئے درج ذیل عہدیداروں کا انتخاب عمل میں لایا گیا امیر رضوان الدین احمد صدیقی، نائب امراء مولانا محمد صفدر عباس، بھائی محمد رشید چیمہ اور چوہدری محمد اشرف، ناظم حافظ محمد عابد مسعود، نائب ناظم حکیم محمد قاسم، ناظم نشریات قاضی عبدالقدیر، ناظم مالیات محمد ارشد چوھان، انچارج میڈیا سیکشن شاہد حمید، اجلاس میں طے پایا کہ حافظ ابوعبداللہ احمد حلقہ غازی آباد، بھائی عبدالغفار چک نمبر 168۔9۔ایل اور مولانا محمد صفدر عباس ساہیوال کے ناظم ہوں گے، مرکزی مسجد عثمانیہ کے خطیب مولانا منظور احمد دعوت وارشاد کے شعبہ کو منظم کریں گے اور حافظ حبیب اللہ رشیدی ناظم امور عامہ ہوں گے جبکہ اجلاس میں مجلس شوریٰ کا قیام بھی عمل میں لایا گیا اجلاس میں مراکز احرار چیچہ وطنی کے مدیر عبداللطیف خالد چیمہ اور معاون مدیر قاری محمد قاسم نے علاقائی جماعت کے اراکین کو تاکید کی کہ وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر پر خصوصی توجہ دیں اس موقع پر جملہ عہدیداران اور اراکین ومعاونین نے اِس عزم کا اظہار کیا کہ وہ جماعتی دستور کی پابندی کرتے ہوئے تنظیمی کام کو بہتر بنانے کے لئے اپنی صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔

چیچہ وطنی کے علماء قاری محمد شفیق، قاری عبدالواحد اور مولانا قاری محمد یٰسین کی مجلس احرار میں شمولیت

چیچہ وطنی (۲۰ مئی) علاقہ چیچہ وطنی کے ممتاز علماء دین اور خطباء قاری محمد شفیق (خطیب چک نمبر 49-12-ایل) قاری عبدالواحد نقشبندی (خطیب چک نمبر 108-12-ایل) اور مولانا قاری محمد یٰسین عابد (خطیب چک نمبر 168-9-ایل) نے مجلس احرارِ اسلام میں شمولیت کا اعلان کیا ہے اِن علماء کرام نے کہا ہے کہ اقامتِ دین اور تحفظ ختم نبوت جیسے محاذوں پر مجلس احرارِ اسلام کے شاندار ماضی اور موجودہ حالات میں استقامت کے ساتھ اس پر گامزن پالیسی کی وجہ سے ہم مجلس احرارِ اسلام میں شامل ہورہے ہیں حافظ محمد شفیق نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم کی جماعت کی موجودہ قیادت نامساعد حالات میں جو مضبوط کردار ادا کررہی ہے ہم اس پر اللہ رب العزت کا شکر ادا کرتے ہیں انہوں نے کہا ہے کہ قادیانی فتنے کے استیصال کے لئے دینی طبقات کو مجلس احرار اسلام کا ساتھ دینا چاہیے

نیشنل کالج آف کامرس میں تحفظ ختم نبوت کوئز پروگرام

چیچہ وطنی (7 مئی) نیشنل کالج آف کامرس چیچہ وطنی میں تحفظ ختم نبوت اور ردِ مرزائیت کے حوالے سے ایک ''کوئز'' پروگرام منعقد ہُوا کالج کے لیکچرار جناب محمد عمر فاروق نے طلباء سے ختم نبوت اور رَدِ قادیانیت کے حوالے سے لکھے ہوئے سوالات کئے اور درست جوابات دینے والے طلباء کو انعامات سے نوازا گیا۔تحریک طلباء اسلام کے مقامی سینئر نائب صدر محمد جنید نے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے بھر پور کردار ادا کیا اور کوئز پروگرام کے انچارج لیکچرار جناب محمد عمر فاروق کی معاونت کی تحریک طلباء اسلام کی طرف سے بھی طلباء میں موضوع کی مناسبت سے لٹریچر تقسیم کیا گیا کالج کے طلباء نے پروگرام میں خصوصی دلچسپی لی اور الحمدللہ پروگرام اِنتہائی کامیاب رہا۔

احرار ختم نبوت کانفرنس تلہ گنگ۔حضرت خواجہ خلیل احمد مدظلہ کی صدارت

تلہ گنگ (پ ر) تحریک ختم نبوت 1953ء کے دس ہزار شہداء کی یاد میں ''سالانہ احرار ختم نبوت کانفرنس'' کے مقررین نے کہا ہے شہداء ختم نبوت نے اپنے مقدس خون کی قربانی دے کر پاکستان کو قادیانی سٹیٹ بننے کے راستے میں رکاوٹ پیدا کی ہے۔ یہ ملک اسلام کے نام پر معرض وجود میں آیا اور اس کی بقاء و سلامتی صرف اور صرف اللہ کی حکمرانی قائم کرنے سے ہوسکتی ہے۔ چناب نگر اور پچنند (تھانہ لاوہ، تلہ گنگ) سمیت ملک بھر میں امتناع قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد کی صورت حال بہتر بنائی جائے اور قادیانی ریشہ دوانیوں کا سدباب کا جائے۔مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام خانقاہ سراجیہ کے سجادہ نشین مولانا خواجہ خلیل احمد مدظلہٗ کی زیر صدارت جامع مسجد ابوبکر صدیقؓ تلہ گنگ میں منعقد ہونے والی سالانہ شہدائے ختم نبوت کانفرنس سے صوفی اشفاق اللہ واجد مجددی، پیر طریقت مولانا پیر عبدالرحیم نقشبندی، مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، اہلسنت والجماعت پنجاب کے صدر مولانا شمس الرحمٰن معاویہ، جمعیت علماء اسلام پنجاب کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر عتیق الرحمٰن، اہلسنت والجماعت آزاد کشمیر کے

رہنما مفتی عبدالواحد ڈڈیالوی، مولانا مطیع الرحمٰن، مولانا تنویر الحسن، مولانا ابوذر غفاری، پروفیسر حافظ فتح شاہ ہاشمی، ڈاکٹر محمد عمر فاروق، مولانا ذیشان حیدر، اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا۔ پیر عبدالرحیم نقشبندی، امیر جمعیت علمائے اسلام پاکستان (سینئر) نے خطاب کرتے ہوئے کہ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب رسالت اور تحفظ ختم نبوت پر حملہ آور ہونے والے گروہ دراصل یہود و نصاریٰ کے مذموم عزائم کی تکمیل کر رہے ہیں۔ اسلامی تعلیمات امن کی ضمانت دیتی ہیں۔ جبکہ کافرانہ نظام ہائے زندگی نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے جنرل سیکرٹری عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ 1953ء کی تحریک تحفظ ختم نبوت کو اُس وقت کے حاجی نمازی حکمرانوں نے ریاستی تشدد سے کچلا اور مارشل لاء کے جبر کے ذریعے فرزندان اسلام کے سینے گولیوں سے چھلنی کیے۔ جبکہ شہدائے ختم نبوت کا خون رنگ لایا اور بھٹو مرحوم جیسے حکمران نے منکرین ختم نبوت لاہوری اور قادیانی مرزائیوں کو اسمبلی کے فلور پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی پارلیمنٹ اور آئینی فیصلوں کو ماننے سے نہ صرف انکاری ہیں بلکہ ان فیصلوں کے خلاف عالمی سطح پر مہم چلا رہے ہیں اور پاکستان کو بدنام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ذوالفقار علی بھٹو نے کہا تھا کہ قادیانی پاکستان میں وہی مرتبہ حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے۔ خالد چیمہ نے کہا کہ اسامہ بن لادن کے خلاف ایبٹ آباد آپریشن نے ملکی سلامتی کے حوالے سے تشویش میں خطرناک اضافہ کیا ہے۔ اسامہ شہید ہوئے اور شہداء کے خون سے شروع ہونے والی تحریکیں ختم نہیں ہوتیں۔ انہوں کے کہا کہ امریکہ اور عالم کفر کے لیے اصل مسئلہ پاکستان کے ایٹمی اثاثوں کی تباہی ہے اور ہمارے ایٹمی راز قادیانی سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام نے ہی امریکہ کو فراہم کیے تھے۔ قادیانی ملک وملّت کے غدار ہیں۔ مجلس احرار اسلام کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ مجلس احرار اسلام اور تحفظ ختم نبوت لازم وملزوم ہیں۔ قادیانی استعماریت کو کھل کھیلنے کے مواقع فراہم کر رہے ہیں اور امریکی دہشت گردی کے لیے راہ ہموار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کے دشمن، ختم نبوت اور صحابہ کے دشمن پوری انسانیت کے دشمن ہیں۔ اور یہی طبقات دنیا میں گمراہی وجہالت اور کفر وارتداد کا راستہ ہموار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری دعوت قرآنی وآسمانی تعلیمات کی دعوت ہے۔ فرقہ واریت اور طبقہ واریت پھیلانے والے بدامنی کو فروغ دے رہیں ہیں۔ انہوں کے کہا کہ مجلس احرار اہل حق کے مشن کی وارث جماعت ہے اور ہم اپنی وراثت کو سنبھالنا اور اگلی نسل تک منتقل کرنا اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں۔ اہل سنت والجماعت پنجاب کے صدر مولانا شمس الرحمٰن معاویہ نے کہا کہ تحفظ ناموس رسالت اور تحفظ ختم نبوت کے لیے ضروری ہے کہ ہم تحفظ ناموس صحابہ کے محاذ کو مضبوط کریں۔ انہوں نے کہا کہ منکرین ختم نبوت اور منکرین صحابہ نے اسلام اور مسلمانوں کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حرمین شریفین کے خلاف فتنہ انگیزی اور شرانگیزی کرنے والے اسلام اور امت مسلمہ کے دشمن ہیں۔ جے یو آئی پنجاب کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر عتیق الرحمٰن نے کہا کہ شہدائے ختم نبوت کی لازوال قربانیوں نے تحریک ختم نبوت کو کامیابی سے ہمکنار کیا ہے۔ اس ملک کا اصل مسئلہ یہاں پر قرآنی نظام کا نفاذ ہے۔ لاکھوں مسلمانوں نے قربانی دے کر یہ خطہ حاصل کیا۔ ان کی قربانی اور شہدائے ختم نبوت ﷺ کا خون ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ ہم رولنگ کلاس کی سازشوں کو

بے نقاب کر کے اسلامی انقلاب کی طرف آگے بڑھیں۔

کانفرنس میں مختلف قراردادوں میں مطالبہ کیا گیا کہ حکومت، فوج اور عدلیہ، ایبٹ آباد کے حوالے سے اپنی پوزیشن واضح کریں۔ قوم کو اعتماد میں لیں اور ملکی سلامتی کے خلاف ہونے والے فیصلے واپس لے کر امریکی تسلط سے نکلنے کا بلاتاخیر اعلان کیا جائے۔ کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ قادیانیوں کے بارے میں آئینی وعدالتی فیصلوں پر عمل درآمد کیا جائے اور موضع پچنند (تحصیل تلہ گنگ) میں بننے والی غیر قانونی قادیانی عبادت گاہ کو بلاتاخیر مسمار کیا جائے۔ نیز اسلامی شعائر اور اسلامی علامات استعمال کرنے والے قادیانیوں کے خلاف باضابطہ کارروائی کی جائے۔ کانفرنس میں اس امر پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا کہ موضع پچنند (تحصیل تلہ گنگ) میں سرکاری انتظامیہ اور پولیس قادیانیوں کی اسلام و ملک دشمن کارروائیوں سے مسلسل چشم پوشی کر رہی ہے۔ جس سے علاقہ بھر کے مسلمانوں میں اشتعال بڑھ رہا ہے۔ کانفرنس میں انتباہ کیا گیا کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے قادیانی سرگرمیوں کا ضروری تدارک اور سدباب کریں ورنہ ہولناک کشیدگی جنم لے گی جس کی ذمہ داری قادیانی اور سرکاری انتظامیہ پر عائد ہوگی۔ کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ ووٹر لسٹوں اور مردم شماری کی فہرستوں میں قادیانیوں کا الگ نشان متعین کیا جائے۔ کانفرنس میں اس عزم کا اظہار بھی کیا گیا کہ تحریک ناموس رسالت کی بے مثال کامیابی کے اثرات کو ضائع نہیں ہونے دیا جائے گا اور تمام مکاتب فکر اتحاد و یگانگت کی فضا پیدا کر کے قوم کو امریکی تسلط سے آزاد کرانے کے لیے بیدار اور منظم کریں۔

پچنند میں تحریک تحفظ ختم نبوت کی کامیابی اور قادیانیوں کی پسپائی

(رپورٹ: مولانا تنویر الحسن) تلہ گنگ شہر سے مغرب کی طرف میانوالی روڈ پر 60 کلومیٹر کی مسافت پر موضع پچنند واقع ہے۔ جہاں پر چند گھروں پر مشتمل آبادی قادیانی ہے۔ وہاں ان کی ایک عبادت گاہ بھی موجود ہے۔ 1969ء میں مجلس احرار اسلام نے ابن امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی قیادت میں اس قصبہ میں داخل ہو کر پہلی ختم نبوت کانفرنس منعقد کی تھی۔ جو تاریخ کا ایک انوکھا باب ہے، مگر افسوس یہ ہے کہ اہل علاقہ کی بے حسی آڑے آئی اور اُن کے عدم تعاون سے اس فتنے کی روک تھام نہ ہو سکی۔ جس کی وجہ سے قادیانی بے دھڑک اپنے مذموم عقائد کے فروغ اور مرزا کی ذریت میں اضافے کے لیے سرگرم رہے۔ وقتاً فوقتاً مجاہدینِ ختم نبوت اس قصبہ میں جاتے رہے، مگر اُن پر بھی مسلمان احباب یہ آوازیں کسنے سے باز نہ آتے کہ تم یہاں ہمیں لڑانے کے لیے آتے ہو، ہم تو آپس میں بھائیوں جیسا تعلق رکھتے ہیں، کیونکہ ہماری آپس میں برادریاں اور رشتہ داریاں ہیں، مگر مجاہدین ختم نبوت ہمت ہارے بغیر دعوت الی الحق کا فریضہ سرانجام دیتے رہے۔

حال ہی میں 16 / اپریل 2011ء کو قادیانیوں نے خفیہ طریقے سے 15 مرلے زمین خریدی اور پھر رات کے سناٹے میں نئی عبادت گاہ کے لیے بنیادیں کھودنا شروع کر دیں اور خاموشی سے تعمیری سامان وہاں منتقل کرتے رہے۔ 17 / اپریل کو مقامی ساتھی کو اس سارے واقعہ کا علم ہوا تو اس نے مقامی بزرگوں کو آگاہ کیا۔ انہوں نے مجلس احرار اسلام کے رہنما محترم ڈاکٹر محمد عمر فاروق صاحب کو تلہ گنگ بذریعہ فون واقعے کی مکمل تفصیلات سے آگاہ کیا۔ جس پر تلہ گنگ میں مجلس

تحفظ ختم نبوت کے امیر مولانا عبیدالرحمٰن انور، ملک خالد مسعود ایڈووکیٹ، قاضی محمد یعقوب، ڈاکٹر محمد عمر فاروق، راقم (تنویر الحسن) اور فرزند تلہ گنگ جناب حافظ عمار یاسر نے باہم تفصیلی مشاورت کی اور 18؍اپریل کو ایک وفد جس میں مولانا عبیدالرحمٰن انور، ملک خالد مسعود ایڈووکیٹ، راقم تنویرالحسن اور قاری محمد زبیر شامل تھے، حالات کے جائزہ کے لیے پچنند روانہ ہوا۔ وفد نے مقامی با اثر قبیلہ مرادوند کے سرکردہ رہنما حاجی ملک محمد اسلم اور ملک محمود احمد سے ملاقاتیں کیں۔ جنہوں نے مقامی صورتحال سے آگاہ کیا۔ ملک محمود کے ڈیرے پر جب قادیانیوں کو بذریعہ فون اطلاع کی گئی کہ علماء کا وفد آپ سے اس معاملے کے متعلق بات چیت کرنا چاہتا ہے تو باوجود ڈیڑھ گھنٹہ انتظار کرنے کے قادیانیوں کو وفد کا سامنا کرنے کی ہمت نہ ہوئی۔ ادھر پچنند شہر میں مبلغ ختم نبوت مولانا محمد اسماعیل، مولانا عبدالقیوم اور دیگر مجاہدین ختم نبوت نے دن بھر کی محنت سے شہر کی مرکزی مسجد میں بہت بڑے اجتماع کا انتظام کر دیا تھا، جہاں انتہائی قلیل وقت کے نوٹس پر عوام اس مسئلے کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے اپنے کاروبارِ زندگی کو معطل کر کے اجتماع گاہ میں پہنچ گئے۔ ظہر کی نماز کے بعد اجتماع میں مقامی علمائے کے علاوہ راقم (تنویرالحسن) نے گفتگو کی، جس میں عقیدۂ ختم نبوت قرآن وحدیث کی روشنی میں بیان کرنے کے ساتھ ساتھ، مرزا قادیانی کی خرافات عوام کے سامنے بیان کیں تو مسلمانوں کے جذبات دیدنی تھے اور ایسے مواقع بھی آئے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے دیوانوں کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ احقر نے عوام سے اپیل کی کہ قادیانیوں سے ہر قسم کا مکمل بائیکاٹ کریں، کوئی دکاندار اُن کو سودا تک نہ دے جس پہ عوام نے لبیک کہا۔ آخری خطاب مولانا عبیدالرحمٰن نے کیا اور خوبصورت انداز میں عقیدۂ ختم نبوت پر گفتگو کی۔ بیان کے بعد مفتی امان اللہ چکڑالوی نے دعا کرائی۔ بعدازاں علاقہ بھر کی اہم شخصیات پر مشتمل ایک 20 رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جس نے صرف ایک دن کی قلیل مدت میں بھرپور مہم چلائی اور قادیانیوں کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا۔ اسی دوران قادیانیوں کو تعمیری منصوبہ سے روکنے کے لیے ڈی پی او چکوال کو بھی درخواست دے دی گئی۔ جب قادیانیوں کے گرد گھیرا تنگ کر دیا گیا تو قادیانی کوئی راہ نہ پا کر پسپائی اختیار کرنے پر آمادہ ہونے پر مجبور ہو گئے اور انہوں نے پیغام بھجوادیا کہ وہ یہ لکھ کر دینے کے لیے تیار ہیں کہ ہم مذکورہ مقام پر اپنی عبادت گاہ تعمیر نہیں کریں گے۔ 20؍اپریل مسلمانوں کا ایک وفد پچنند سے تلہ گنگ آیا اور مولانا عبیدالرحمٰن انور، مولانا عبدالرحمٰن عثمانی اور راقم (تنویرالحسن) کی معیت کچہری پہنچا۔ جہاں باہم مشاورت سے 4 رکنی وکلاء کا پینل تشکیل دے کر ایک عبارت تیار کی گئی جس میں یہ لکھا گیا تھا کہ قادیانی جس جگہ تعمیر کر رہے ہیں وہ یہاں پر صرف رہائشی مکان بنائیں گے اس کے علاوہ کسی قسم کی مقصد کے لیے اس استعمال نہیں کریں گے اور اگر عبادت گاہ تعمیر کی گئی تو مذکورہ کمیٹی کو اُسے گرانے کا مکمل اختیار حاصل ہوگا۔

اِس طرح یہ قضیہ اپنے انجام کو پہنچا۔ اِس تاریخی کامیابی پر پچنند اور تلہ گنگ کے تمام کارکنان احرار وختم نبوت مبارک باد کے مستحق ہیں۔ ۲۲؍اپریل کو رَاقم، ڈاکٹر محمد عمر فاروق اور مولانا محمد اسمٰعیل کی معیت میں دوبارہ پچنند گیا اور وہاں خطبۂ

جمع دیا۔ الحمدللہ تمام احباب عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے مستعد ہیں اور قادیانیوں کے گھروں میں صف ماتم بچھی ہوئی ہے۔ یہ تمام ثمر حضرت سیّد عطاء المحسن شاہ صاحب بخاریؒ کی جہدِ پیہم کا ہے، اللہ اُن کی قبر کو اپنے نور سے بھر دے۔ آمین

ادارہ فہم ختم نبوت کے زیر اہتمام فری سرجیکل کیمپ کا انعقاد

(رپورٹ: مولانا تنویر الحسن) مجلس احرارِ اسلام جہاں پون صدی سے زائد عرصہ سے اپنے منشور کی روشنی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے تحفظ کا کام کر رہی ہے۔ وہیں احرار کے نصب العین میں یہ بات بھی شامل ہے کہ انسان کو انسان کی غلامی سے نکال کر اللہ کی غلامی ڈھالا جائے اور بے کس و بے سہارا انسانیت کی خدمت عبادت سمجھ کر کی جائے۔

جہاں تک مسلمانوں کے ایمان و عقائد کے تحفظ کی بات ہے تو تحریک تحفظ ختم نبوت کے نام سے مجلس احرار اسلام کے شعبۂ تبلیغ کے تحت عقیدۂ ختم نبوت اور ناموس صحابہؓ کے تحفظ کا کام مسلسل کیا جا رہا ہے۔ احرار کے اسی شعبہ کے زیر اہتمام تلہ گنگ میں جنوری ۲۰۱۱ء میں ادارہ فہم ختم نبوت کا قیام عمل میں لایا گیا۔ جس کے تحت بالکل منفرد انداز سے ہر مسلمان کے گھر تک عقیدۂ ختمِ نبوت کا پیغام پہنچانے اور منکرینِ ختم نبوت بالخصوص قادیانیت کے انسداد اور ان کی سازشوں سے عوام الناس کو آگاہ کرنے کے لیے چھ ماہی ''فہم ختم نبوت خط کتابت کورس'' کا اجراء کیا گیا ہے جس میں ملک بھر سے ۵۰۰۰، سے زائد مرد و خواتین داخلہ لے کر کورس کر رہے ہیں۔ اور اس تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ فالحمدللہ

ادارہ فہم ختم نبوت کے منتظمین کی ایک عرصہ سے خواہش تھی کہ کوئی ایسا رفاہی قدم اٹھایا جائے جس کی عوام کو ضرورت ہو اور اس میں غریب عوام کا زیادہ سے زیادہ فائدہ ہو۔ اللہ بھلا کرے پاکستان کے ممتاز ماہر پلاسٹک سرجن اور انسان دوست پروفیسر ڈاکٹر سعید اشرف چیمہ کا کہ انھوں نے خدمت انسانیت کا بیڑا اٹھایا ہوا ہے۔ اور اپنے فن سے انسانیت کو مستفید کر رہے ہیں۔ اس مہنگائی کے دور میں جہاں بخار کی دوائی لینا غریب کے لیے مشکل ہے وہاں پلاسٹک سرجری اور آپریشن جیسے مہنگے ترین علاج کا سوچا بھی نہیں جا سکتا۔

محترم ڈاکٹر سعید اشرف چیمہ ایک انتہائی قابل سرجن ہی نہیں بلکہ خدا ترس انسان بھی ہیں۔ مہینے میں ۲ بار مختلف علاقوں میں سرجیکل کیمپ لگا کر اور لاکھوں کے اخراجات برداشت کر کے کٹے ہوئے ہونٹ اور تالو والے مریضوں کا مفت علاج کرتے ہیں۔ علاقے میں ایسے کافی مریضوں کی موجودگی اور علاج کی استطاعت نہ رکھنے کے باعث ادارہ فہم ختم نبوت کے منتظمین نے ڈاکٹر صاحب کو دعوت دی۔ جو انہوں نے بخوشی قبول کی اور ۱۱/ مارچ کو تلہ گنگ کے گورنمنٹ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں تشریف لے آئے جہاں انہوں نے مختلف امراض کے ۱۴۵، مریضوں کا فری چیک اپ کیا اور ۵۸، مریضوں کا آپریشن تجویز کیا۔ ۱۱/ مارچ سے لے کر ۱۳/ مارچ تک مسلسل دن رات آپریشن میں مصروف رہے۔ ۲۷،

مریضوں کے کامیاب آپریشن کیے۔ ۵ مریضوں کو لاہور اپنے اخراجات پہ بلایا اور ۱۳/ مارچ اچانک آپریشن سے کچھ وقت پہلے مختلف تکالیف لاحق ہونے کی وجہ سے آپریشن نہ کروا سکے۔

ڈاکٹر چیمہ صاحب کے ساتھ ۱۲، رکنی ڈاکٹروں کی مستعد ٹیم تھی جنہوں نے انتہائی ہمت اور محنت کے ساتھ آپریشنز میں حصہ لیا۔ ادارہ فہم ختم نبوت کے ذمہ داران وارا کین ڈاکٹر محمد عمر فاروق، راقم تنویر الحسن، عزیز الرحمٰن، حافظ مبشر، حافظ احسان معاویہ سمیت تمام کارکنانِ احرار کیمپ کے انعقاد اور اپنے معزز ڈاکٹر صاحبان اور مریضوں کی خدمت میں ہمہ تن مصروف رہے۔ عافیت فاؤنڈیشن پنجاب کے منیجر حافظ محمد اسلم، مولانا محمد اسماعیل اور راجہ الطاف تشہیر سے لے کر کیمپ کے اختتام تک جملہ معاملات میں سرگرم عمل رہے اور خدمت کا حق ادا کیا۔

محترم ڈاکٹر عبدالرزاق ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر اور ڈاکٹر سہیل انور پاشا کا تعاون مثالی رہا۔ تمام احباب کے خلوص، تعاون اور خدمت خلق کے مثالی جذبہ سے یہ فری سرجیکل کیمپ انتہائی کامیاب رہا اور مجموعی طور پر ۵۰، لاکھ روپے سے زائد مالیت کے مفت آپریشن کیے گئے۔ تلہ گنگ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ اتنی تعداد میں بلا معاوضہ آپریشن کیے گئے۔

ہم اراکینِ ادارہ فہم ختم نبوت عزم مصمم کرتے ہیں کہ انشاء اللہ آئندہ بھی اس سے بڑھ کر خدمت انسانیت میں مصروف رہیں گے۔ محترم ڈاکٹر سعید اشرف چیمہ اور ان کی پوری ٹیم کے لیے دعا گو ہیں کہ اللہ اُن کی اس خدمت کو قبول فرمائے، اور ادارہ کی طرف سے شروع کردہ تمام امور بحسن خوبی سرانجام دینے کی توفیق نصیب فرمائے۔ (آمین)

ادارہ کے اس احسن اقدام پر بزمِ صحابہؓ واہلبیت صحابہ نکہ کہوٹ، وکلاء ایسوسی ایشن، فلاح ملت، انجمن فلاح و بہبود، انجمن آڑھتیاں مسلم لیگ اور دیگر تمام جماعتوں نے مبارک باد پیش کی۔

اَلتَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْاَمِین مَعَ النَّبِیِّینَ وَالصِّدِّیقِینَ وَالشُّھَدَاء (جامع ترمذی، ابواب البیوع)
سچے اور امانت دار تاجر کا حشر انبیاء، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا (الحدیث)

فلک الیکٹرک سٹور
ہمارے ہاں سامان وائرنگ ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہے
گری گنج بازار، بہاول پور — پروپرائٹر فلک شیر 0312-6831122